السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نماز تسبیح باجماعت پڑھنے پر اصرار کرتا ہے اور اس کی دلیل وہ یہ دیتا ہے کہ دیگر نوافل کی طرح یہ بھی ایک نفلی نماز ہے اس کی جماعت بھی اسی طرح جائز ہے جس طرح تراویح کی جماعت جائز ہے قرآن وحدیث کی روشنی میں اس سلسلہ میں دلائل کے ساتھ راہنمائی فرما کر مشکور اور عنداللہ ماجور ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز تسبیح کی حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے البتہ نماز تسبیح باجماعت رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں صلاۃ اللیل اور قیام رمضان کی جماعت رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے اس سے نماز تسبیح کی جماعت پر استدلال کی حیثیت وہی ہے جو اس سے ظہر کی پہلی یا پچھلی سنتوں کی جماعت پر استدلال کی حیثیت ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص253

محدث فتویٰ